

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تخریج احادیث لمکتوبات

للامام مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی

ناشر: جماعت رضائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) رجسٹرڈ پاکستان (خانیوال)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تخریج احادیث لمکتوبات

للامام مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی

نظرو ثانی

مولانا محمد غلیل خاں فیضی  
خطیب جامع مسجد فیضان مدینہ اچل والا  
کوہی والا (خانپوال)

ناشر: جماعت رضائے برصغیر (صلی اللہ علیہ وسلم) رجسٹرڈ پاکستان (خانپوال)

## جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: ..... تخریجِ امانیت لکچر  
 مؤلف: ..... ابو کلیم محمد صدیق فانی  
 کمپوزنگ: ..... شبیر احمد رضوی (خانیوال، کبیر والا)  
 طبع: ..... ساقی آرٹ پریس خانیوال  
 نظر ثانی: ..... مولانا محمد غلیل خاں فیضی  
 صفحات: ..... 96 <sup>23</sup> X <sup>36</sup> <sub>16</sub>  
 سن اشاعت: ..... 1426ھ / 2005ء  
 قیمت: ..... دعائے خیر بحق معاونین

بیرون جات کے افراد 8 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر  
 درج ذیل پتہ سے مفت حاصل کریں

ابو کلیم فانی مکان نمبر ۱۲ گلی نمبر ۶ کالونی نمبر ۱ خانیوال

## بفیضانِ کرم

پیر طریقت، رہبر شریعت

حضرت میاں جمیل احمد صاحب

شرقی پوری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ میاں شیر محمد قدس سرہ العزیز  
 (شرقی پور شریف)



## انتساب

حکیم اہل سنت  
حکیم محمد موسیٰ چشتی امرتسری  
(نور اللہ مرقدہ)

## کے نام

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ابو کلیم فانی

## حرفِ اوّل

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے برصغیر پاک و ہند کے مشہور ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مکتوبات میں منقول احادیث نبویہ کی تخریج کرنے کی توفیق بخشی۔ اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر شفقت اور حضرت مجدد الف ثانی کا فیضان ہے جو اس صورت میں ظاہر ہوا۔ رب کائنات اس مساعی جلیلہ کو شرف قبولیت عطا فرما کر دارین کی سعادتوں سے نوازے۔

نیز راقم مولانا محمد خلیل خاں فیضی مدظلہ العالی کا بے حد مشکور و ممنون ہے۔ جنہوں نے نہایت ہی عرق ریزی اور محنت و جانفشانی سے زیر نظر کتاب کے مسودہ پر نظر ثانی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں خیر و برکت نازل فرمائے۔

(آمین)

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

ابو کلیم محمد صدیق فانی

۸ جولائی ۲۰۰۵ء ۱۳۲۶ھ

کالونی نمبر ۱۲ نمبر ۱۲ گلی نمبر ۶ خانہ وال

بسم الله الرحمن الرحيم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

1- اس راز کے باعث شاید یہ بات ہے کہ جلدی روزہ افطار کرنے کا حکم ہے اور سحری میں تاخیر کرنے کے متعلق وارد ہوا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 48، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 4 طبع مدینہ پیشنگ کمپنی کراچی 1971ء)۔

i- رواہ ابوداؤد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب ما یستحب من تعیل الفطر، کتاب الصیام

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء فی تعیل الافطار، عن سہل، وابو ہریرۃ رضی اللہ عنہما۔

iii- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی تعیل الافطار، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ (ساعدی)۔

iv- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی تاخیر السحر، عن زید بن ثابت وحذیفہ رضی اللہ عنہما

v- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی تاخیر السحر، عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

vi- رواہ النسائی، فی کتاب الصیام، باب تاخیر السحر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

vii- رواہ البیہقی فی السنن صفحہ نمبر 237 جلد نمبر 3۔

2- (الف) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ خود قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 57، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 9)۔

احیاء علوم الدین باب فی ذم تلاوة الفاتحین صفحہ نمبر 275 جلد نمبر 1 طبع مصر عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(ب) وکم من صائم لیس له من صیامہ الاظماء والجوع۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 57، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 9)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء فی الغیۃ والرفق للصائم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (بالفاظ مختلفہ)۔

ii- رواہ ابن خزیمہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1997۔

3- کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الحزن ودائم الفکر (مکتوبات صفحہ نمبر 60، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 10)۔

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الاحزان دائم الفکر۔

i- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 414 جلد 22۔

ii- رواہ الترمذی فی الشرائع، باب کیف کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ۔

4- ما اودى نبي مثل ما اوديت -

(مکتوبات صفحہ نمبر 61، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 10)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے مروی ہے۔

i- ما اودى احد ما اذيت -

رواہ عبد بن حمید رضی اللہ عنہ، ابن عساکر فی تاریخہ، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (ضعیف)

ii- ما اودى احد ما اذيت فی اللہ

رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، قال السخاوی واصلاً فی البخاری



(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدیر صفحہ نمبر 431 جلد نمبر 5 طبع بیروت)۔

درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

رسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اشد الناس بلاء؟ قال: انہیں، ثم الاش  
قالا مثل، چلتی الرجل علی حسب دینہ الخ۔

iii۔ رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 12 جلد نمبر 3 طبع بیروت۔

iv۔ رواہ الحاكم فی المستدرک، عن مصعب بن سعد بن ابی وقاص عن ابیہ  
رقم الحدیث 121 طبع بیروت 1995ء۔

v۔ ولقد اذیت فی اللہ وماؤ ذی احد۔

رواہ الترمذی فی الشماہل، عن انس رضی اللہ عنہ۔

5۔ اتقوا من مواضع النہم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 94 دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 23)۔

رواہ الخریطی فی مکارم الاخلاق عن عمر رضی اللہ عنہ موقوفاً بلنظ من اقام نفسہ مقام  
الہم فلا تلو من من اساء الظن بہ۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 49)۔

6۔ ان اللہ لیؤید هذا الدین بالوجل الفاجر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 119، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 33)۔

i۔ رواہ البخاری، کتاب التقدیر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدارمی، رقم الحدیث 2517 (مترجم)۔

iii۔ رواہ الطہرانی، فی الکبیر، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8913 جلد 9۔

7۔ خیر الہدی ہدی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(مکتوبات صفحہ نمبر 162، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ المسلم، کتاب الجمعۃ، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

8۔ ادہنی ربی فاحسن نادیبی۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 162، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ ابن السمعانی فی الادب الاملاء، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (صحیح)۔

(الجامع الصغير صفحہ نمبر 13 جلد 2)۔

(رسالہ تشیریہ صفحہ نمبر 516 طبع پاکستان، 1984ء)

9۔ رجعنا من الجہاد الا صغر الی الجہاد الا کبر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 164، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ (م 1014ھ) اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں:

قلت ذکر الحدیث فی الاحیاء ونسبہ العراقی الی النبی من حدیث جابر رضی اللہ عنہ

وقال ہذا اسناد فیہ ضعف۔ وقال السیوطی روى الخطیب فی تاریخہ من حدیث

جابر قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غزاة لہم فقال علیہ الصلوۃ والسلام قد تم

خیر مقدم وقد تم من الجہاد الا صغر الی الجہاد الا کبر۔ الخ

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 127 طبع کراچی)۔

(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدیر صفحہ نمبر 511 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 43 جلد 4 طبع بیروت 1405ھ عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

10۔ المرء مع من احب۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 174، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

i۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد، رقم الحدیث 352۔

ii۔ رواہ المسلم، کتاب البر والصلة والادب، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (باب

المرء مع من احب)۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی فضل شهر رمضان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

iii- رواہ ابن خزمیہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1882-

14- روزہ کجور سے افطار کرنا سنت ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء علی ما یستحب الفطر عن سلمان ابن عامر رضی اللہ عنہ۔

15- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام افطار کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

ذهب الظماء وابتل العروق۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

رواہ ابوداؤد، باب القول عند الافطار، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

16- من کثر سواد قوم فہو منهم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 181، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 47)۔

من سود مع قوم فہو منهم۔ الخ

رواہ الخطیب، عن انس رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصغیر مع شرح الغیض القدیر صفحہ نمبر 156 جلد نمبر 6 طبع بیروت)۔

17- مثل اہل بیتی کمثل سفینۃ نوح۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 185، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 51)۔

i- رواہ الحاکم فی المسند رک، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 3312-

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2637 جلد 3-

18- الکبریاء ردائی والعظمتۃ۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

وانک مع من احببت۔

iii- رواہ احمد فی المسند، صفحہ نمبر 165 جلد نمبر 3-

iv- رواہ الترمذی فی کتاب الزہد، باب المرء مع من احب، عن انس بن

مالک رضی اللہ عنہ۔

11- الموت جسر یوصل الحبيب الی الحبيب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 174، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

یہ جہان بن اسود کا قول ہے۔

(شرح الصدور صفحہ نمبر 21 للسیوطی علیہ الرحمۃ)۔

12- اس ماہ رمضان کی ہر رات میں ہزار شخص کو جو دوزخ کا مستحق ہوتا ہے، آزادی ملتی ہے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

ان اللہ فی کل یوم عند الافطار الف الف عقیق من النار، لا یشیت۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 20)۔

(نوٹ) یاد رہے کہ کسی محدث کا کسی حدیث کے متعلق لا یشیت کہنا اس کے

موضوع ہونے کی دلیل نہیں بلکہ وہ حدیث ضعیف ہوگی۔

محدث سخاوی لکھتے ہیں:

”لا یشیت“ لا یلزم منه ان یکون موضوعاً فان الثابت لا یشتمل الخ فقط۔ الخ

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 7)۔

13- اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے

دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الصیام، پارہ نمبر 7، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔



ii- رواہ البغوی فی شرح السنۃ۔

22- من لم يشكر الناس لم يشكر الله۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 190، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 54)۔

i- رواہ الترمذی، ابواب البر والصلہ، باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 32 جلد نمبر 3۔

iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 8941، جلد نمبر 9 عن جریر۔

iv- رواہ البخاری فی الادب المفرد باب من لم يشكر الناس، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن حبان، صفحہ نمبر 173 جلد نمبر 5۔

23- من احب اخاه فليعلمه ايّاه۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 192، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 55)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب اذا احب الرجل اخاه فليعلمه، عن المقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن المقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ۔

iii- مر بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال انی لاحب فی اللہ عز وجل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعلمہ قال لا قال فاعلمہ قال فلقیت الرجل فاعلمہ فقال احبک اللہ الذی اصبتہ لہ رواہ الحاکم فی المستدرک، رقم الحدیث 7321، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 156 جلد 3۔

v- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 389 جلد نمبر 1۔

24- ان الله سميع الف حجاب من نور وظلمة۔

i- رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب تحریم الکبیر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (بتحریق قلیل)۔

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب البراءۃ من الکبیر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الحمیدی فی المسند، رقم الحدیث 1169۔

iv- رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن علی رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن الخوار، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال جلد نمبر 3، رقم الحدیث 534-535)۔

19- حدیث قدسی میں آچکا ہے۔

عادنفسک فانہا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

یہ الفاظ دراصل حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات قدسیہ میں سے ہیں۔

(حاشیہ نمبر 1 مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم)۔

20- جددوا ابعالکم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 188، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

i- رواہ الحاکم فی المستدرک، کتاب التوبۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 7657۔

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 142 جلد نمبر 1)۔

21- حدیث شریف میں اس کلمہ مبارک کے فضائل میں وارد ہوا ہے کہ اگر تمام

آسمانوں اور تمام زمینوں کو ایک پلہ میں رکھیں اور اس کلمہ کو دوسرے پلہ میں تو اس

کا پلہ دوسرے پلہ پر غالب رہے گا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 188، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

i- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 13024 جلد 12۔



- iii- رواہ الترمذی، ابواب الایمان، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔
- iv- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1008 جلد 10۔
- v- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 184 جلد نمبر 1 طبع بیروت۔
- (نوٹ) اس حدیث میں اسلام کی بجائے ایمان کا لفظ ہے۔
- 29- لن یومن احدکم حتی یقال له مجنون۔
- (مکتوبات صفحہ نمبر 211، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 65)۔
- i- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 93 جلد 2، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ (باختلاف سیر)۔
- ii- رواہ احمد، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ (باختلاف سیر)۔
- (المجامع الصغیر صفحہ نمبر 53 جلد نمبر 1)
- iii- رواہ ابن سنی فی عمل الیوم واللیلۃ صفحہ نمبر 7، رقم الحدیث 4 طبع بیروت 1988ء
- iv- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1839۔
- 30- زمانوں میں بہترین زمانہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کا ہے۔
- (مکتوبات صفحہ نمبر 214، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 66)۔
- خیر امتی قرنی ثم الذین ینؤمن ثم الذین ینؤمن۔
- رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔
- 31- قلب المؤمن بین اصبعین۔ الخ
- (مکتوبات صفحہ نمبر 215، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 67)۔
- رواہ المسلم، کتاب القدر، باب تصرف اللہ تعالیٰ القلوب کیف یشاء، عن عبد اللہ ابن عمرو ابن عباس رضی اللہ عنہما۔
- 32- رب اشعث مدفوع بالابواب۔ الخ

- (مکتوبات صفحہ نمبر 195، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 58)۔
- i- رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 64 جلد نمبر 5، عن انس رضی اللہ عنہ۔
- ii- رواہ ابن حبان، بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ نمبر 510، 71 (بالفاظ مختلفہ)۔
- 25- اولیس قرنی خیر الالبین ہیں۔
- (مکتوبات صفحہ نمبر 196، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 58)۔
- رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل اولیس قرنی رضی اللہ عنہ، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔
- 26- وان لم یتکوا لفتاکوا۔
- (مکتوبات صفحہ نمبر 203، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 61)۔
- i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب الحزن والہکاء، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
- ii- رواہ ابن ابی شیبہ فی المصنف، کتاب الزہد، رقم الحدیث 16284۔
- 27- تو دنیا ہی قید خانہ ہے۔ (مومن کیلئے)۔
- (مکتوبات صفحہ نمبر 210، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 64)۔
- صحیح حدیث: الدنیا جحیم المؤمن وجنۃ الکافر کی طرف اشارہ ہے۔
- i- رواہ المسلم، کتاب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔
- ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 6041 جلد 6۔
- iii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 6545۔
- 28- الاسلام بداعربیاً۔ الخ
- (مکتوبات صفحہ نمبر 210، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 65)۔
- i- رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب ان الاسلام بداعربیاً، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
- ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب المغن، باب بدء الاسلام بداعربیاً، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 216، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 68)۔

i- رواہ المسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل الضعفاء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

درج ذیل حدیث اس کی توثیق ہے۔

ان من عباد اللہ من لو اقسم علی اللہ ابرہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، صفحہ نمبر 128 جلد 3)۔

33- من تواضع للہ رفعہ اللہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 218، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب البراءۃ من الکبر والتواضع، عن ابی سعید الخدری

رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 475 جلد نمبر 7۔

34- لا یسعی ارضی ولا سماء لیکن یسعی قلب عبدی المؤمن۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 219، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 70)۔

ملا علی قاری خلی علیہ الرحمۃ نے الموضوعات الکبیر میں ان الفاظ کے ساتھ اس

روایت کو نقل کیا ہے۔

ما یسعی ارضی ولا سماء لیکن یسعی قلب عبدی المؤمن۔

(الموضوعات الکبیر صفحہ نمبر 206 طبع کراچی)۔

ملا علی قاری علیہ الرحمۃ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں:

ذکرہ فی الاحیاء وقال العراقی لم ارہ اصلاً وقال ابن تیمیہ ہونذکونی الاسرار المملیات

ولیس لہ اسناد معروف۔

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الذیل وهو کما قال ومعناہ وسع۔

قلوبہ الا یمان بی وکتبی والا فالقول بالحلول کفر، وقال الزرکشی وضعہ الملاحذہ، وقال

السیوطی اخرجہ احمد فی الزہد، عن وهب بن منہ ان اللہ فتح السموات لحز قیل حتی نظر

الی العرش فقال حز قیل سبحانک ما اعظم شأنک یا رب فقال اللہ ان السموات

والارض ضعفن عن ان یسعی ووسعی منها العبد المؤمن الوداع الین اتقی و

فی ایماء الی معنی قوله تعالی انا عرضنا الامم علی السموات والارض والجبال فاین ان

تکملنھا واشفقن منها وحملھا الانسان۔

(الموضوعات الکبری صفحہ نمبر 206)۔

35- ما الدنیا والآخرة الا ضرطان۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 224، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(الاحیاء علوم الدین للامام غزالی صفحہ نمبر 204 جلد نمبر 3)۔

36- علامة اعراضه تعالی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 225، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب من یرجى من رحمۃ اللہ یوم القیامۃ، عن ابی

ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی ابواب الزہد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (بالفاظ مختلفہ)۔

37- هلک المسوفون۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 227، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے مروی ہے۔

لعن اللہ المسوفات۔ الخ

i- رواہ الطبرانی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔



(الجامع الصغير 123 جلد 2)۔

ii- رواہ الخطیب، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

التعویف شعار الشیطان یلقیہ فی قلب المؤمن۔

iii- رواہ الدیلمی، عن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

ایاک والتعویف۔ الخ

iv- رواہ البخاری فی التاریخ، عن عکرمہ، رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

لعن اللہ المفسلۃ۔

v- رواہ ابو یعلیٰ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصغير مع شرح الفیض القدیر صفحہ نمبر 272 جلد نمبر 5 طبع بیروت)۔

38- ان اشد الناس عذابا یوم القیامۃ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 230، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث مختلف الفاظ سے درج ذیل محدثین نے روایت کی ہے۔

i- رواہ ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الطبرانی فی الصغیر۔

iii- رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔

iv- رواہ الحاکم فی المستدرک، رقم الحدیث 5269، عن جبیر بن نفیر۔

v- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 537 جلد نمبر 7، عن عاکشہ رضی اللہ عنہا۔

39- لا ینہم جلساء اللہ سبحانہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

یہ مضمون بخاری و مسلم کی درج ذیل حدیث سے ماخوذ ہے۔

i- انما عہدی اذا حوز کرنی۔ الخ

رواہ البخاری، ابواب الزکر، باب فضائل الذکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- انما عہدین ینکرنی۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الذکر۔

iii- انما عہد اذا دعانی۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الذکر والتقرب الی اللہ۔

40- وہم قوم لا یسقی جلیسہم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

ہم قوم لا یسقی ہم جلیسہم۔

i- رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل مجالس الذکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ

عنہ۔

درج ذیل احادیث اس کی تائید کرتی ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الجلیس الصالح کمثل العطار ان لم یخذک من

عطرہ علق بک من ریحہ۔

ii- رواہ الحمیدی فی المسند، رقم الحدیث 770، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ المسلم فی کتاب البر والصلۃ، باب استحباب مجالس الصالحین۔

قال انما مثل جلیس الصالح و جلیس السوء کماثل المسک وناخ الکبیر فاعلم المسک اما

ان ینخذک واما ان تنزع منه وان تجرد منه ریح طیبہ وناخ الکبیر۔ الخ

عن مرداس الاسلمی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینہم جلساء الصالحین۔

iv- رواہ الحاکم فی المستدرک، کتاب الایمان صفحہ 75 جلد اول۔

لا تصاحب الا مؤمننا۔ الخ

v- رواہ الترمذی، ابواب الزہد۔

41- يستفتح بصعاليك المهاجرين -

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

i- رواہ البغوی فی شرح السنۃ، عن امیہ بن خالد عبد اللہ بن اسد رضی اللہ عنہم (المبغوی) مشکوٰۃ صفحہ نمبر 447 طبع کراچی۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

ii- انما تصرون بضعفانکم۔

رواہ ابو نعیم عن ابی عبیدۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- دخل ترزقون وتصرون الا بضعفکم۔

رواہ احمد فی المسند، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 173 جلد 1، طبع بیروت)۔

iv- قال: من قال حين يخرج الى الصلوة اللهم اني اسئلك بحق السائلين عليك۔ الخ

رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 21 جلد 3، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔

42- فی شأنهم رب۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74 ب)۔

دیکھیے حدیث نمبر 32۔

43- ذكر رجل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبادة واجتهاد و

ذكر۔ الخ

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 235، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ الترمذی فی الجامع، عن جابر رضی اللہ عنہ، ابواب صفۃ القیامۃ۔

44- ملاک دینکم الورع۔

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 236، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

i- رواہ ابن ابی شیبۃ فی المصنف، کتاب الزہد، عن مطرف رضی اللہ عنہ۔

علاوہ ازیں یہ حدیث درج ذیل مختلف الفاظ سے بھی مروی ہے۔

ii- خیر دینکم الورع۔

رواہ ابو الشیخ فی الثواب، عن سعد رضی اللہ عنہ۔

iii- ملاک الدین الورع۔

رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن عباس، رقم الحدیث 10969 جلد 11۔

iv- رأس الدین الورع۔

رواہ ابن عدی فی الکامل، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدیر صفحہ نمبر 76 جلد نمبر 2 طبع بیروت)۔

45- من حام حول الحمى۔ الخ

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 236، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

(هذا الحدیث طویل و ہذا قطعہ)۔

رواہ المسلم، کتاب المساقات والهمز ارد، باب اخذ الحلال وترك الشبهات

عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

46- من كانت له مظلمة۔ الخ

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 237، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ البخاری، کتاب الرقاق، باب القصاص، يوم القيامة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

47- اقتلدون ما المغلس۔ الخ

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 237، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب تحريم الظلم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

48- لا يزال طائفة من امتی۔ الخ



..... (مکتوبات صفحہ نمبر 238، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

i- رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، عن قرہ والی ہریرۃ رضی اللہ عنہما۔

ii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

رقم الحدیث 2392 الجزء 2- 8391 الجزء 4۔

iii- رواہ احمد فی المسند، عن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 97 جلد 4۔

49- اسی طرح پہلی امتوں میں بعض پر نماز فجر فرض تھی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 244، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 79)۔

رواہ الطحاوی فی معانی الآثار، عن عائشہ رضی اللہ عنہا (جلد اول)

50- الذین ہم علی ما انا علیہ واصحابی -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 246، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 80)۔

رواہ الترمذی، ابواب الایمان، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

51- لا یجتمع امتی علی الضلالة -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 251، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 80)۔

رواہ الترمذی، ابواب الفتن، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

52- الصلوٰۃ عماد الدین۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 256، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

i- رواہ الترمذی فی شعب الایمان (مرفوعاً) عن عمر رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس عن علی رضی اللہ عنہ (اصلوٰۃ عماد الایمان)۔

درج ذیل حدیث اس کی مؤید ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شہادت ان لا الہ الا اللہ وان

محمد عبدہ ورسولہ واقام الصلوٰۃ۔

مسلم کتاب الایمان ارکان الاسلام صفحہ نمبر 30 جلد نمبر 1 مترجم۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 50، طبع فیصل آباد)

53- عبادۃ فی الہرج کھجورۃ الی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 257، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الفتن، باب فضل العبادۃ فی الہرج، عن مغفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب الفتن، باب الوقوف عند الشہادت، عن مغفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 488 جلد 20، عن مغفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

54- من تواضع لغنی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 258، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

ذکرہ ابن الجوزی فی الموضوعات۔

قال السیوطی ولم یصب فقد روی التیمی فی شعب الایمان عن عبد اللہ بن مسعود و

انس رضی اللہ عنہما۔

بلفظ من دخل علی غنی فتواضع لہ ذهب ثلثا دینہ وقال فی کل منہما اسنادہ ضعیف۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 237)۔

55- من شاب شیبۃ فی الاسلام غفر لہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 259، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 88)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i- من شاب شیبۃ فی الاسلام فی سبیل اللہ كانت لہ نوراً یوم القیامۃ۔

- 50- ان الله رفيق يحب الرفق - الخ  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔  
 i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب الرفق، عن انس رضی اللہ عنہ۔  
 ii- رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب فضل الرفق، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔  
 iii- رواہ الدارمی، باب فی الرفق، عن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2793 (مترجم)۔

- iv- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن معاذ بن، رقم الحدیث 856 جلد 20۔  
 (ان اللہ يحب الرفق فی الامر کلہ) (ان اللہ يحب الرفق)۔  
 v- رواہ الترمذی ابواب استخفاف، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔  
 vi- رواہ ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الرفق، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔  
 vii- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 381 جلد 1۔

- 60- عليك بالرفق وایاک والعنف - الخ  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔  
 رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب فضل الرفق۔  
 مشکوٰۃ صفحہ نمبر 431 طبع کراچی۔

- 61- من يحوم الرفق - الخ  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔  
 i- رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب فضل الرفق، عن جریر رضی اللہ عنہ۔  
 ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن جریر، رقم الحدیث 2449 جلد 2۔  
 iii- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 366 جلد نمبر 4۔  
 iv- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 380 جلد نمبر 1۔

- رواہ النسائی، کتاب الجہاد، باب من ای فی سبیل اللہ، عن کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ۔  
 ii- من شاب شیعۃ فی الاسلام کانت له نوراً یوم القیامۃ۔  
 رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عمر بن خطاب، رقم الحدیث 58 جلد 1۔  
 رواہ ابن حبان، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 279 جلد نمبر 4۔  
 رواہ الترمذی، ابواب الجہاد، باب ما جاء من شاب شیعۃ فی سبیل اللہ، عن کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ۔

- iii- من شاب شیعۃ فی الاسلام کانت له نوراً ما لم یغیرھا۔  
 رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ام سلمہ۔ (حسن)  
 (الجامع الصغیر صفحہ نمبر 172 جلد نمبر 2)۔

- 56- فطوبی لمن طال - الخ  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 260، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 89)۔  
 من طال عمرہ وحسن علمہ۔

رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن عبد اللہ بن قیس وعن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہما۔

- 57- فان المیت کالغریق - الخ  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 261، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 89)۔  
 رواہ البیہقی فی شعب الایمان، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

- 58- ان الله تعالى 'خلق ادم على صورته'۔  
 (مكتوبات صفحہ نمبر 266، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 95)۔  
 یہ ایک طویل حدیث کا ایک جز ہے۔

- i- رواہ البخاری، کتاب الاستخفاف، باب بدء السلام، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔  
 ii- رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب نمی عن ضرب الوجه، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔



62- ان من احبكم - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری فی کتاب الادب، باب، حسن الخلق والسخا، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما،  
(ان خياركم احاسنكم اخلاقا)۔

63- من اعطى حظه من الرفق - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب الرفق، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ما جاء فی الرفق۔

64- الحياء من الايمان والايمان من الجنة - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ المسلم، عن سالم، عن ابیہ رضی اللہ عنہما صفحہ نمبر 47 جلد نمبر 2 مترجم۔

iii- رواہ الترمذی، ابواب البر والصلہ، باب ما جاء فی الحياء۔

iv- رواہ ابن ماجہ، کتاب الزہد، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن کثیر، رقم الحدیث 625۔

vi- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1024 جلد 22۔

vii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 409 جلد 18۔

viii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 171۔

65- ان الله يبغض الفاحش - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد باب الرفق، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ما جاء فی حسن الخلق۔

66- الا اخبركم بمن يحرم على النار وبمن يحرم النار عليه - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ الترمذی (مكتوبة صفحہ نمبر 432 طبع مکتبہ امدادیہ ملتان) عن عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود، رقم الحدیث 10562 جلد 10۔

iv- رواہ ابن حبان، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 346 جلد 1۔

67- المؤمنون هينون - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ عبد اللہ بن مبارک فی کتاب الزہد والرفاق من حدیث سعید بن عبد العزیز

عن کحول مرسل۔

ii- رواہ البیہقی، عن عبد اللہ بن عبد العزیز بن ابی رداء، عن ابیہ عن نافع عن عبد اللہ بن

عمر رضی اللہ عنہ قال العامری حسن۔

قال العقيلي في الضعفاء هذا الحديث من منكرات عبد العزيز۔

(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدير صفحہ نمبر 258 جز 4 طبع بیروت)۔

68- من كظم غيضا وهو يقدر على ان - الخ

(مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ما جاء فی کثرة الغضب، عن سہیل بن معاذ

عن ابیہ رضی اللہ عنہما۔

69- او صني قال لا تغضب - الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ نمبر 25، باب اللہ، عن الغضب۔

70۔ الاخبر کم باهل الجنة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری، کتاب الادب، باب الکبر، عن حارث بن وهب رضی اللہ عنہ۔

71۔ اذا غضب احد کم وهو قائم فليجلس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، کتاب الادب، باب ما يقال عند الغضب، عن حرب بن ابی اسود عن

ابی ذر رضی اللہ عنہما۔

امام ابوداؤد نے فرمایا! دونوں احادیث میں سے حضرت ابو ذر والی حدیث زیادہ

صحیح ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب)۔

علاوہ ازیں اس حدیث کو مستدرج ذیل محدثین کرام نے بھی روایت کیا ہے۔

ii۔ رواہ احمد فی المسند، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 152 جلد نمبر 5۔

iii۔ رواہ الخرائج فی مکارم الاخلاق، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال رقم الحدیث 5199 جلد 3)۔

72۔ ان الغضب ليفسد الايمان كما يفسد۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ الترمذی وابن عساکر، عن بہز بن حکیم، عن ابیہ، عن جدہ رضی اللہ عنہم۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 522 جلد نمبر 3)۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن بہز بن حکیم، عن ابیہ، عن جدہ رضی اللہ عنہم، رقم الحدیث

1007 جلد 19 (تعمیر قلیل)۔

73۔ يارب من اعز عبادك۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 276، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ الترمذی فی شعب الایمان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (ضعیف) قال سیوطی

فی الجامع الصغیر صفحہ نمبر 84 جلد نمبر 2۔

ii۔ رواہ الدیلمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، لکن فیض وحدہ سندہ (فیض القدر صفحہ نمبر

504 جلد نمبر 6، بالفاظ مختلفہ)

iii۔ رواہ ابن ابی الدنیانی ذم الغضب، عن علی رضی اللہ عنہ

(کنز العمال صفحہ نمبر 521 جلد نمبر 3)۔

74۔ من حزن لسانه ستر الله عورته۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 276، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ الترمذی من دفع غضبه دفع الله عذابه من حفظ لسان ستر الله عورته۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 521 جلد نمبر 3)، (الجامع الصغیر صفحہ نمبر 170 جلد نمبر 2)

75۔ من الشمس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 277، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن رجل احل المدينة، رقم الحدیث 303 جلد دوم

(مترجم طبع لاہور)۔

76۔ ندام عینای۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 281، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 99)۔

i۔ رواہ البخاری، کتاب التہجد، باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان



وغیرہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

ii- رواہ الحمیدی فی المسند، عن سفیان رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 473۔

iii- رواہ ابوداؤد، باب فی صلوة اللیل، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

iv- رواہ ابن حبان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 101 جلد نمبر 8۔

77- لی مع اللہ - الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 281، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 99)۔

یذکرہ الصوفیہ کثیرا وحوئی رسالۃ القشیری۔ (طبع پاکستان 1984ء مترجم ڈاکٹر

یحییٰ محمد حسن مرحوم)

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 197)

نیز صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

انی لست کھتکم انی اطعم واسقی۔

(رواہ المسلم، الجزء الاول)۔

78- رب صائم لیس له من - الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 292، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 105)۔

i- رواہ ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ماجاء فی الغیبة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ حاکم فی المستدرک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1571 (بالفاظ مختلفہ)

(نوٹ) ابن ماجہ کی روایت میں ”واظما“ کا لفظ موجود نہیں۔

79- اٹلیس صورت خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام میں متمثل نہیں ہو سکتا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 296، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 107)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ 25، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

فان الشیطان لا يتمثل بصورته۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الروایا، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابی حنیفہ فی المصنف، کتاب الایمان والروایا، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الترمذی، ابواب الروایا، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔

80- تخلقوا باخلاق اللہ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 296، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 107)۔

یہ صوفیاء کا قول ہے۔

(الجامع الصغیر مع شرح فیض القدر صفحہ نمبر 172 جلد نمبر 5 طبع بیروت)

81- الدنيا ملعون وملعون ما فيها الا ذكر الله تعالى۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 302، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 110)۔

i- رواہ الترمذی، ابواب الزہد، باب ماجاء فی ہوان الدنیا علی اللہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الدارمی، باب فی فضل العلم والعالم، عن کعب رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، کتاب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 16 جلد نمبر 2)۔

82- ان اللہ یحب معالی - الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 308، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 116)۔

ان اللہ یحب معالی الامور - الخ

رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن حسین بن علی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2894 جلد 3۔

83- حب الوطن من الایمان۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 373، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 155)۔

- i - قال زرکشی لم اقف عليه۔  
امام سیوطی فرماتے ہیں میں اسکی سند سے واقف نہیں۔ الدرر المستشرہ صفحہ 45 مترجم
- ii - وقال السيد معين الدين الصفي ليس بثابت۔  
وقيل انه من كلام بعض السلف۔  
وقال السخاوي لم اقف عليه ومعناه صحيح۔  
(الموضوعات الكبير في صفحہ نمبر 109)۔  
(تذكرة الموضوعات صفحہ نمبر 11)۔
- 84 - اذا افطر احدكم فليفطر على تمر۔ الخ  
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔
- i - رواه ابن خزيمة، عن سلمان بن عامر الضبي، رقم الحديث 2067 جلد 3۔  
ii - رواه احمد في المسند، عن سلمان بن عامر صفحہ نمبر 17 جلد نمبر 4۔  
iii - رواه ابن حبان صفحہ نمبر 210 جلد نمبر 5۔
- 85 - اكرموا عمعنكم النخلة۔ الخ  
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔  
رواه ابن عساکر ابن ابی حاتم ابن سنی ابو نعیم فی الطب ابن مردويه، عقيلي فی الضعفاء  
ابن عدی فی الکامل، عن علی رضی اللہ عنہ۔  
محدث ابن جوزی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں مسروق بن سعید مکہ  
حدیث ہے۔ امام سیوطی لکھتے ہیں مسروق لم یقحم بکذب وله شاهد من۔  
حدیث ابی سعید خدری قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماذا خلقت النخل  
قال خلقت النخلة والرمان والمعب من فضل طيبة ادم، اخرجه ابن عساکر فی تاریخہ  
(التعقیبات علی الموضوعات صفحہ نمبر 31)۔

- رواه ابو یعلیٰ (ضعیف) الدرر المستشرہ صفحہ نمبر 27 مترجم۔  
اس لئے یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ ضعیف ہے جو کہ عند الحمد شین فضائل اعمال  
میں قابل قبول ہے۔  
امام سخاوی لکھتے ہیں۔  
قال شیخ الاسلام ابو زکریا النووی فی الاذکار قال العلماء من المحدثین والفقہاء وغيرہم  
یکوزون بہ حب العمل فی الفضائل والترغیب والترہیب بالمحدث الضعیف۔ الخ  
(القول البدیع صفحہ نمبر 258 از امام سخاوی (م 902 ھ)، ناشر لاٹانی کتب  
خانہ سیالکوٹ۔
- 86 - نعم سحور المؤمن التمر۔ الخ  
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔  
ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 402 جلد نمبر 3، عن جابر رضی اللہ عنہ، طبع مئتان۔  
(قال السيوطي ضعيف، الجامع الصغير صفحہ 187 جلد 2) (طبع پاکستان 1394 ھ)  
رواه ابن حبان صفحہ نمبر 197 جلد نمبر 5۔
- 87 - سونا چاندی اور ریشمی لباس کی ممانعت۔ الخ  
(مكتوبات صفحہ نمبر 390، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 163)۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگٹھی (مرد کو) پہننے سے منع فرمایا۔  
i - رواه الترمذی، ابواب اللباس، باب ما جاء في كراهية خاتم الذهب، عن عمران بن  
حصين رضی اللہ عنہ۔  
نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تشرب فی آنية الذهب والفضة وان تاكل فیھا وعن  
لبس الحریر والدہ بیان وان تجلس علیہ۔  
ii - بخاری شریف، کتاب اللباس، باب افتراش الحریر، عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ۔



(نوٹ) عورتوں کیلئے ربیہ لباس جائز ہے۔ یوں ہی زیور کی شکل میں سونے کا استعمال مردوں کو منع ہے۔ عورتوں کیلئے جائز ہے۔ ہاں سونے چاندی کے برتنوں کے استعمال کی مرد و عورت دونوں کیلئے ممانعت ہے۔

(کذا فی رد المحتار، والدراختار والفتاویٰ الخانیہ)۔

88۔ التعظیم لا مر الله والشفقة علی الخلق۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 400، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 170)۔

حضرت ابو بکر شبلی کا قول ہے۔

(حاشیہ الاولیاء صفحہ نمبر 55 جلد نمبر 1 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)۔

اس قول کی تائید حضرت مرتضیٰ کے قول سے بھی ہوتی ہے کہ تصوف حق تعالیٰ کے اوامر و نواہی کو بغیر ریا کے ادا کرنا ہے اور بڑوں کی عزت و تعظیم اور چھوٹوں پر مہربانی اور شفقت کرنا ہے۔

(خلاصہ) کشف الکجوب صفحہ نمبر 55)۔

89۔ بحسب امرء من الشر۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 402، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 171)۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان، عن الحسن البصری مرسلًا۔

90۔ حب الدنیا راس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 403، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 171)۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن الحسن البصری مرسلًا۔

طاعی قاری حنفی علیہ الرحمۃ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں۔

قال بعضهم موضوع، ومنهم ابن تیمیہ حیث جزم بانہ من قول جناب البیہقی وقد رواہ البیہقی فی شعب باسناد حسن الی الحسن البصری رفعہ مرسلًا وقال السیوطی وقد

عند الحمدیث فی الموضوعات وتعقبہ شیخ الاسلام ابن حجر بان ابن المدینی اثبت علی مر اسئل الحسن والاسناد حسن الیہ وقد اوردہ الدیلمی من حدیث علی بن ابی طالب فی مسندہ ولم ینکر لہ اسناد وھو فی تاریخ ابن عساکر عن سعد بن مسعود الصد فی التابعی بلفظ حب الدنیا راس الخطاء الخ وھو عند ابی نعیم فی ترجمہ سفیان الثوری من التحلیہ من قول عیسیٰ علیہ السلام وعند ابن ابی الدنیا فی مکایہ الشیطان لہ من قول مالک بن دینار قول القائل بانہ موضوع لم یصرح باسنادہ والا سانیہ مختلفہ والمرسل جید عند الجمهور اذا صح اسنادہ ولہذا قال ابن المدینی مرسلات الحسن اذا رواھا عند الثقات صحاح وقال الدارقطنی فی مراسیلہ ضعف فالاعتماد علی عماد الاسناد۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 109)۔

ابن عساکر نے تاریخ میں سعد بن مسعود سے ان الفاظ میں روایت کی ہے۔

حب الدنیا راس کل الخطاء۔ (الدرر المنثور صفحہ نمبر 44 مترجم از سیوطی)

91۔ من حسن الاسلام المرء۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 410، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 176)۔

i۔ رواہ المالک فی الموطا، کتاب حسن الخلق، باب ما جاء فی حسن الخلق، عن علی بن

حسین بن علی رضی اللہ عنہم۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن علی بن حسین رضی اللہ عنہما، رقم الحدیث 2886 جلد 3۔

iii۔ رواہ احمد فی المسند، عن علی بن حسین رضی اللہ عنہ، عن ابیہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر

201 الجزء الاول۔

iv۔ رواہ الترمذی، باب البر والصلة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

92۔ ذلک من کمال الایمان۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 417، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 182)۔

- i- رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الوسوسة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔  
 "قال ذالک صریح الایمان"
- ii- رواہ المسلم، کتاب الایمان بیان الوسوسة، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (فقال ذلک محض الایمان)۔
- 93- من احدث فی امرنا۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 422، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ البخاری، کتاب الصلح، عن عائشہ رضی اللہ عنہا (الجزء الاول)۔
- 94- اما بعد فان خیر الحديث۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 423، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔  
 دیکھیے حدیث نمبر 7۔
- 95- او صیکم بتقوی اللہ۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 423، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- i- رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سنت الخلفاء الراشدین (عن عرابض بن ساریہ)
- ii- رواہ احمد فی المسند، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (صفحہ نمبر 127 الجزء الرابع)۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 617 جلد 18
- iv- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 104 جلد نمبر 1۔
- 96- ما احدث قوم۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 424، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ احمد فی المسند، عن غصیف بن الحرث رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 105 جلد نمبر 4۔
- 97- ما ابتدع قوم بدعة۔ الخ

- (مکتوبات صفحہ نمبر 424، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ الدارمی فی سننہ باب اتباع السنۃ، عن حسان رضی اللہ عنہ۔
- (نوٹ) حواہ بن عطیہ و لیس هو حسان الشاعر كما وهم الشيخ قاری و حسان بن عطیہ من كبار التابعین۔
- سنن دارمی صفحہ نمبر 58 حاشیہ نمبر 1 جلد نمبر 1 طبع کراچی۔
- 98- من سن فی الاسلام۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 432، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 192)۔
- i- رواہ المسلم، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، کتاب العلم، باب من سن سنۃ حسنة، الخ
- ii- رواہ احمد فی المسند عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 357 جلد نمبر 4۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2437 جلد 2
- iv- رواہ الدارمی، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 44 (مترجم)۔
- v- رواہ ابن ماجہ، عن جریر، رقم الحدیث 209 جلد 1 (مترجم)
- 99- الدنيا ملعونة۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 440، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 197)۔  
 دیکھیے حدیث نمبر 81۔
- 100- حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے کہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے سوا خدا تعالیٰ کے چند ایسے فرشتے ہیں جو راستوں اور بازاروں میں اہل ذکر کی مجلس تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 449، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 203)۔
- رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب فضل مجلس الذکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔



101- كنت نبيا و آدم بين الماء والطين -

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 459، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث ان الفاظ سے منقول ہے۔ کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد۔

i- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 12571 جلد 12

ii- رواہ الترمذی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، ابواب المناقب۔

iii- رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ، عن میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ۔

قالوا متی وجبت کلب النبوۃ؟ قال بین آدم بین الروح والجسد۔

iv- رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب ما جاء فی فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم، عن ابی

ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

قال انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان آدم لم یجد فی طبعہ۔

v- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 127 جلد نمبر 4، المعجم الکبیر، رقم الحدیث 252 جلد 18

مسند ابی ابرہہ، رقم الحدیث 2365، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ۔

vi- رواہ البیہقی فی شرح السنہ 516ھ۔

102- لا یدری اولہم خیر۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 463، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث اس طرح ہے۔

مثل متی مثل المطر لا یدری اولہ خیر ام اخرہ

i- رواہ الترمذی ابواب الامثال عن انس رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 130 جلد نمبر 3، عن انس رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 143

جلد نمبر 3، عن عمیر رضی اللہ عنہ

iii- رواہ ابن عساکر عن علی رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الطبرانی، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ (حسن)۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 154 جلد 2 طبع پاکستان)۔

103- خیر القرون قونی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 463، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i- خیر الناس قرنی ثم الذین یلوئہم ثم الذین یلوئہم۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عبد اللہ بن مسعود

رضی اللہ عنہ۔

رواہ البخاری، کتاب المناقب، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، باب فضائل

اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

رواہ احمد فی المسند، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii- القرن الذی انا فیہ ثم الثانی ثم الثالث۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عاکشہ رضی اللہ عنہا

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 10058 جلد 10

خیر الناس قرنی ثم الثانی ثم الثالث۔

iv- خیر الناس قرنی الذین انا فیہم ثم الذین یلوئہم۔ الخ

رواہ الحاكم فی المسند رک، عن جعدہ بن صمیر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4871۔

v- خیر الناس قرنی ثم الذین یلوئہم ثم الذین یلوئہم ثم یاتی من بعدہم۔ الخ

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب ما جاء فی فضل من رای النبی صلی اللہ علیہ

وسلم وصحبہ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

رواہ الحاكم فی المسند رک، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 5988۔

رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 177 جلد نمبر 9۔

104۔ الشیخ فی قومہ کالنہی فی امتہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 524، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 224)۔

i۔ رواہ الدیلمی، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الخلیل فی مشیخہ وابن النجار، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ، الشیخ فی اعلیٰ کالنہی فی

لہ

iii۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء۔

iv۔ رواہ الشیرازی فی الالقاب، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ، الشیخ فی بیئہ کالنہی فی قومہ۔

(الجامع الصغیر مع شرح الفہم القدر صفحہ نمبر 85 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

ملا علی قاری فرماتے ہیں ویقویہ من حیث المعنی حدیث صحیح الحسنی۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 144)۔

105۔ حب الدنیا راس کل خطیئۃ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 535، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 232)۔

(دیکھیے حدیث نمبر 90)۔

106۔ اسلم شیطانی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 542، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

فاسلم فلا یامر فی الا بخیر۔

رواہ اسلم، کتاب صفات المنافقین وادکامہم باب فتنۃ الشیطان فی العرب من

التحریش، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

107۔ من عرف نفسه فقد عرف ربه۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 544، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

قال ابن تیمیہ: موضوع

قال السمعانی انه لا یعرف مرفوعا وانما تنحی عن یحییٰ بن معاذ الرازی من قوله وقال

النووی انه لیس ہایت یعنی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم والا لمعنا وثابت۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 238)۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 11)۔

108۔ من فسر القرآن ہوائیہ فقد کفر۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 545، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

i۔ رواہ رزین، عن جندب رضی اللہ عنہ، من قال برائیۃ فاطفا فقد کفر۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 121 جلد نمبر 2)۔

ii۔ من قال فی القرآن بغير علم فتنیو امقعدہ من النار عن عباس رضی اللہ عنہ۔

رواہ الترمذی، ابواب التفسیر، باب ما جاء فی الذی یفسر القرآن برأیہ۔

109۔ اللہم ارنا حقائق الاشیاء کما ہی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 99 جلد نمبر 2 (مترجم)، از شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔

110۔ اور اس امت میں جو خیر الامم ہے۔

..... (الف) (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

انکم و فیتتم سبعین امۃ اتم خیرھا و اکرمھا علی اللہ۔

رواہ ابن ماجہ، باب صفت امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، عن بہز بن حکیم، عن ابیہ عن

جدہ رضی اللہ عنہما۔

111۔ (ب) اس امت کے علماء میں سے ایک مجدد ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔



- i- رواہ احمد فی المسند، عن عراب بن ساریہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 127 جلد نمبر 4۔
- ii- رواہ ابن خزيمة، رقم الحدیث 1938 الجزء الثالث۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 628 جلد 18، عن عراب بن ساریہ رضی اللہ عنہ
- iv- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 170 جلد نمبر 9۔
- 116- اللهم اجعله هادياً و مهدياً۔  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 580، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔
- i- رواہ احمد فی المسند عبد الرحمن بن ابی عمیرۃ الازدی رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 216 جلد نمبر 4۔
- ii- رواہ الترمذی، ابواب المناقب معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ عن عبد الرحمن بن ابی عمیرۃ رضی اللہ عنہ۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن جریر، رقم الحدیث 2253 جلد 2۔
- 117- اذا ملکت الناس فارفق بهم -  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔  
"اذا ملکت فاحسن"
- رواہ ابن ابی شیبہ فی المصنف، عن معاویہ رضی اللہ عنہ۔
- 118- ایاکم وما شجر بین الصحابی -  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔  
رواہ ابن اثیر الجزری فی "نہایۃ الغریب"
- 119- الله الله في اصحابي لا تتخذوهم غرضاً۔  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔  
رواہ الترمذی، ابواب المناقب، عن عبد اللہ بن مغفل۔

- ان الله يبعث الى هذه الامة على راس كل مائة سنة من يجدد لها دينها۔
- رواہ الحاكم فی المسند رک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8596۔
- 112- اس امت کا پیغمبر خاتم الرسل ہے۔  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔  
رواہ المسلم، کتاب الفہاکل، باب ذکر کونہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔
- 113- علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل۔  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔  
قال الدیمیری والحقانی: لا اصل له وكذا قال الزركشي۔  
دست عن السيوطي۔  
(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 159)۔  
روی بسند ضعیف۔  
(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 20)۔
- 114- لو كان بعدى نبى لكان عمر (رضی اللہ عنہ)  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 574، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔
- i- رواہ الحاكم فی المسند رک، عن عقبہ بن عامر، رقم الحدیث 4495۔
- ii- رواہ الترمذی ابواب المناقب، عن عقبہ بن عامر۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 475 جلد 17 عن عصمۃ۔
- iv- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 154 جلد نمبر 4، عن عقبہ بن عامر۔
- 115- اللهم علمه الكتاب والحساب وقه العذاب -  
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 579، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

- 120- قال عليه الصلوة والسلام اذا ظهرت الفتن - الخ  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 582، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔
- i- اخرج الخطيب في الجامع -  
 (الصواعق المحرقة صفحہ نمبر 3)۔
- ii- اخرج نحوه ابن عساكر عن معاذ كمان في زيادته -  
 (الجامع الصغير مع شرح الفيض القدیر صفحہ نمبر 401 جلد نمبر 1 طبع بیروت)۔
- 121- لو اتزن الايمان ابى بكر مع ايمان امتى لرجح -  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 589، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 256)۔
- i- رواه ابن عدي في الكامل، عن ابن عمر رضي الله عنه (مرفوعاً) -  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اہل ایمان روئے زمین اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا اگر وزن کیا جائے تو (حضرت) ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا پلہ بھاری ہوگا۔
- ii- رواه البيهقي في شعب الايمان، عن عمر رضي الله عنه -  
 (تاريخ الخلفاء للسيوطی صفحہ نمبر 121 طبع کراچی)۔  
 (الدرر المنشرة للسيوطی صفحہ نمبر 76 مترجم، عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه)۔
- 122- الايام ايام الله والعباد عباد الله -  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 591، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 256)۔  
 العباد عباد الله والبلاد بلاد الله -
- i- رواه البيهقي في السنن، عن عائشة رضي الله عنها -  
 ii- رواه ابن الجارود في المعجم، وغيره من مصنفه -
- (الجامع الصغير مع شرح الفيض القدیر صفحہ نمبر 373 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

- 123- بنى الاسلام على خمس -  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 613، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه المسلم، كتاب الايمان باب السوال، عن اركان الاسلام، عن ابن عمر رضي الله عنه -  
 ii- رواه البخاري، عن ابن عمر رضي الله عنه باب نمبر 2 پارہ نمبر 1 جلد نمبر 1 مترجم -  
 iii- رواه ابن حبان صفحہ نمبر 188 جلد نمبر 1 -
- 124- الصلوة معراج المؤمنين -  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 614، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔  
 کتب احادیث میں یہ حدیث نہیں ملتی۔ صوفیاء کی کتابوں میں منقول ہے۔
- 125- اقرب ما يكون العبد من الرب في الصلوة -  
 (مکتوبات صفحہ نمبر 614، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه المسلم، كتاب الصلوة، باب ما يقال في الركوع والسجود، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ -  
 (نوٹ) مسلم کی روایت میں "فی الصلوة" کی بجائے "وهو ساجد" ہے۔
- ii- رواه ابوداود، كتاب الصلوة، باب الدعاء في الركوع والسجود (وهو ساجد)۔  
 ارحنى يا بلال (رضی اللہ عنہ)
- 126- (مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه ابوداود -  
 ii- رواه دارقطني -  
 iii- رواه الطبراني في الكبير، عن عبد الله بن محمد بن الحنفية قال انطلقت مع ابی الی صبرنا من اسلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسمعت يقول سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول ارحنوا بها يا بلال (رقم الحدیث 6215 الجزء 6، طبرانی)۔



(الموضوعات الکبریٰ جلد 18)۔

(الاحیاء علوم الدین صفحہ نمبر 165 جلد نمبر 1 طبع مصر)۔

127۔ نماز دین کا ستون ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔

دیکھئے حدیث نمبر 52۔

128۔ نمازی کفر اور اسلام کے درمیان فرق ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔

بین الرجلین بین الشریک والکفر ترک الصلوٰۃ۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب ترک الصلوٰۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابوداؤد، باب رد الارجاء، کتاب السنۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الدارمی، باب فی ترک الصلوٰۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

لیس بین العبدین الشریک و بین الکفر الا ترک الصلوٰۃ۔

iv۔ رواہ الترمذی، عن جابر رضی اللہ عنہ، بین الایمان والکفر ترک الصلوٰۃ۔

v۔ رواہ ابن ماجہ، باب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فیمن ترک الصلوٰۃ، عن

انس رضی اللہ عنہ۔

129۔ خیار کم فی الجاہلیۃ خیار کم فی الاسلام اذا فقہوا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 617، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

رواہ الحمیدی فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1045 صفحہ نمبر 296

130۔ قرعینی فی الصلوٰۃ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 624، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

i۔ رواہ النسائی، کتاب عشرۃ النساء، عن انس رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 93 جلد نمبر 2 مترجم

ii۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2676۔

131۔ ما جعل اللہ فی الحرام شفاء۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 625، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

i۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا، ما جعل اللہ شفاء فی رخص، عن

ابوالاموس رقم الحدیث 8910 جلد 9۔

نہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء الخبیث۔

ii۔ رواہ ابوداؤد، کتاب الطب، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ان اللہ لم یجعل شفاء ما متی حرام۔ الخ

iii۔ رواہ ابویعلیٰ واہن حبان عن ام سلمۃ (بالفاظ مختلفہ) (الدرر المنثور صفحہ 29 مترجم

iv۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن عبد اللہ، رقم الحدیث 8260۔

132۔ الاسلام بدء غریباً۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 626، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

دیکھئے حدیث نمبر 28۔

133۔ ان للہ جنۃ لیس فیہا حور ولا قصور یتجلی فیہا ربنا ضاحکاً۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 630، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 263)۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ (بالفاظ مختلفہ)۔

134۔ حق المسلم علی المسلم خمس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 633، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 265)۔

رواہ المسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم۔ الخ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

135۔ فخلقت الخلق لاعرف۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 642، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

محدث طاہر خفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

قال ابن تیمیہ لیس من الحدیث ولا یعرف لہ سند صحیح ولا ضعیف وجمہ الزرکشی وشیخنا  
وفی الدلیل قال ابن تیمیہ موضوع وهو كما قال فی المقاصد۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 61)۔

ملا علی قاری خفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:-

قال ابن تیمیہ لیس من کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا یعرف لہ سند صحیح ولا ضعیف  
وجمہ الزرکشی والعسقلانی لکن معنا صحیح مستفاد من قولہ تعالیٰ وما خلقت الجن والانس  
الا ليعبدون ای ليعرفون کما فرما ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 179)۔

136- شفاعتی لاهل الکبائر من امتی -

(مکتوبات صفحہ نمبر 664، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب ذکر الشفاعۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 229-232۔

iii- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 131، 132 جلد نمبر 8۔

137- امتی امة مرحومة لا عذاب لہا فی الآخرۃ -

(مکتوبات صفحہ نمبر 665، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

i- رواہ الخطیب وابن النجار، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8372۔

امتی امة مرحومة لا عذاب علیہا۔ الخ

۱- تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 329۔

138- من احبہم فبحبی احبہم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 671، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب من یسب اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
عن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ۔

139- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے دو طرح کے علم سیکھے ہیں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 678، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 267)۔

رواہ البخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

140- (الف) اللہم انت الاول فلیس قبلك۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب الدعاء عند النوم، عن سہیل رضی اللہ عنہ  
(ب) لا صلوة الا بفتحۃ الكتاب -

(مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i- رواہ البخاری فی الجامع، کتاب الاذان، باب وجوب القراءة، عن عبادۃ بن

الصامت رضی اللہ عنہ۔ (لا صلوة لمن لم یقرأ بفتحۃ الكتاب)

ii- رواہ الترمذی، ابواب الصلوۃ، عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ۔

(ج) لا ایمان لمن لا امانۃ لہ -

(مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i- رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 135 جلد نمبر 3 طبع

بیروت۔

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 10553 جلد 10۔



141- منقول ہے کہ ایک دن سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم امامین رضی اللہ عنہما کے پاس  
لے رہے تھے۔ ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 726، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ نمبر 24، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔  
(نوٹ) اس حدیث میں صرف امام حسن رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الفضائل، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الترمذی، ابواب البر والصلہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

142- فان الشيطان لا يتمثل بصورته۔ ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 730، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 273)۔

دیکھیے حدیث نمبر 79۔

143- لان من مات فقد قام قيامته۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 739، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 276)۔

رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن انس رضی اللہ عنہ۔

144- من حام حول الحمى۔ ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 772، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 286)۔

دیکھیے حدیث نمبر 45۔

145- الفتنة نائمة۔ ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 801، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 288)۔

رواہ الرافعی، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

146- لعنت المرجية على لسان سبعين نبيا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 806، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 289)۔

(بالفاظ مختلفہ) درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

i- لعنة القدرية على لسان سبعين نبيا۔

رواہ الدارقطنی فی الحلیل، عن علی رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصغير صفحہ 123 جلد نمبر 2)۔

ii- صفوان من امتي ليس لهما في الاسلام نصيب المرجية والقدرية۔

رواہ الترمذی، ابواب القدر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابن عباس، صفوان، عن امتي لا سهم لهما في الاسلام۔ ارج

رقم الحديث 11682 جلد 11۔

iii- صفوان من هذه الامة ليس لهما في الاسلام نصيب المرجية والقدرية۔

رواہ ابن ماجہ، باب الايمان، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

147- اللهم اعطني ايماناً صادقاً۔ ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 823، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحديث 10668 جلد 10۔

ii- رواہ البيهقي في الدعوات، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

148- اعود بك من الفقر والكفر۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 823، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i- رواہ الحاكم فی المستدرک، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحديث 927۔

ii- رواہ الترمذی فی السنن، باب الاستعاذه من شر الكفر، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن خزيمه، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحديث 747 الجزء الاول۔

iv- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 182 جلد نمبر 2۔

149- لو كنت متخذاً۔ ارج

(مکتوبات صفحہ نمبر 826، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i۔ رواہ الترمذی، مناقب ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، عن عبد اللہ، حدیث حسن صحیح۔

ii۔ رواہ المسلم، کتاب الفہائل، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 10106 جلد 10۔

150۔ امام مہدی کی بشارت۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 848، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 293)۔

رواہ الترمذی، باب ماجاء فی مہدی، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، ابواب القنن۔

151۔ افلا اکون عبداً شکوراً۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 875، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 302)۔

i۔ رواہ الترمذی فی الشماک، عن المغیرۃ بن شعبۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما۔

ii۔ رواہ الحمیدی، فی المسند، عن المغیرۃ بن شعبۃ، رقم الحدیث 759۔

iii۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 265 جلد نمبر 1۔

152۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں درخت نہیں ہیں اس میں درخت لگاؤ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 878، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 302)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

153۔ نمازی فرض نماز کے بعد سو دفعہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر اور کلمہ

لا الہ الا اللہ پڑھے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 882، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 304)۔

رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ، عن ابی ہریرۃ رضی

اللہ عنہ۔

154۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے عمل سہو کی مثال یہ ہے کہ ایک دفعہ آپ نے بطور سہو

چار رکعت والی فرض نماز میں دو رکعت پر سلام پھیر دیا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 884، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 305)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب سہو فی الصلوۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن خزیمہ، رقم الحدیث 1055، الجزء الثانی۔

155۔ سبحان اللہ ملء المیزان۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

سبحان اللہ نصف المیزان سبحان اللہ ملء المیزان واللہ اکبر ملء السموات والارض۔ الخ

رواہ ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر مع شرح الفیض القدیر صفحہ نمبر 85 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

156۔ سبحان اللہ وبحمدہ وعدد خلقہ ورضاک لنفسہ وزینۃ عرشہ، الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

i۔ رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن جویریۃ بنت حارث رضی اللہ عنہا (بلفظ تغیر قلیل)

ii۔ رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب التسمیع اول التہار، عن جویریۃ رضی

اللہ عنہا۔

157۔ الحمد للہ اضعاف ماحمدہ جمیع خلقہ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں:

i۔ سبحان اللہ اعظم من احد۔ الخ

رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عمران بن حصین، رقم الحدیث 398 جلد 18۔

ii۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔



(الموضوعات الکبریٰ، صفحہ نمبر 194، رقم الحدیث 755)۔

نیز حضرت آدم علیہ السلام کی بارگاہ الہی میں التجاء کرنے والی حدیث مبارکہ میں ہے رب عظیم نے فرمایا:۔

اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں نہ تم کو پیدا کرتا نہ کائنات کو۔

i۔ رواہ الحاكم فی المستدرک، رقم الحدیث 4228، عن عمر بن الخطاب

ii۔ رواہ الترمذی۔

iii۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر الوعیم وابن عساکر عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔

(الخصائص الکبریٰ صفحہ نمبر 18 جلد نمبر 1، مترجم)۔

165۔ اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا ان کو آباد کرنے والی ہر چیز اور ساتوں زمین ایک

پلڑے میں رکھی جائیں اور کلمہ طیبہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 963، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 21۔

166۔ من تشبهه بقوم فهو منهم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 979، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فی لبس الشجرة، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ (حسن)۔

(الجامع الصغیر مع شرح الفیض القدیر صفحہ نمبر 104 جلد نمبر 6 طبع بیروت)۔

167۔ اتقوا من مواضع التهم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 979، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

دیکھیے حدیث نمبر 5۔

168۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابو بکر (رضی اللہ عنہ)

پھر عمر (رضی اللہ عنہ) پھر ایک اور آدمی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 980، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔

رواہ البخاری، عن محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ، پارہ نمبر 14، کتاب المناقب، رقم

الحدیث 868 جلد 2 (مترجم)۔

169۔ اللہ اللہ فی اصحابی لاتنخذوہم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 981، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 16)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

170۔ الانبیاء یصلون فی القبور۔

i۔ رواہ الموصلی والہمز ار، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 308 جلد نمبر 2)۔

ii۔ رواہ الترمذی فی حیاة الانبیاء۔

171۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قبر میں نماز پڑھنا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 983، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 16)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب الاسراء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 148 جلد نمبر 3

طبع بیروت،

172۔ پہلی امتوں کیلئے طاعون عتاب تھا اور اس امت کیلئے شہادت کا ذریعہ ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 985، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 17)۔

i۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

یہ وہ عذاب ہے، یا اس عذاب کا بقیہ ہے جو بنی اسرائیل پر بھیجا گیا۔ الخ

رواہ الترمذی، ابواب الجنائز، باب ما جاء فی کراهیۃ الفرار من الطاعون، عن اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ۔

ii۔ والمطعون فی سبیل اللہ شہید۔

رواہ النسائی، باب مسألة الشہادة عن عقیقۃ بن عامر۔

iii۔ المطعون شہادۃ۔ الخ

رواہ ابن ماجہ، باب ما یرجى فیہ شہادۃ عن جابر بن عتيك رضی اللہ عنہ۔

iv۔ المطعون شہید۔

رواہ الرزین، عن جابر بن عتيك رضی اللہ عنہ۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 13 جلد نمبر 2)۔

v۔ ان الطعن شہادۃ۔ الخ

رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ربیع بن ایاس الانصاری رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث

4607 جلد 5۔

173۔ (الف) نماز دین کا ستون ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 989، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 20)۔

دیکھیے حدیث نمبر 52۔

(ب) نماز مومن کی معراج ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 989، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 20)۔

دیکھیے حدیث نمبر 124۔

174۔ لا یسعی ارضی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 990، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

175۔ ان فی الجسد مضغة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 990، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ المسلم، کتاب المساقات والمزارد عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

176۔ اللهم یا مقلب القلوب ثبت قلبی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 992، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

i۔ رواہ ابن ماجہ، ابواب الدعاء، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ (تغیر الفاظ قلیل)

ii۔ یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک۔ الخ

رواہ ابن سنی فی کتاب عمل الیوم والمیلۃ، عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا۔

177۔ متواصل الحزن دالم الفکر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 3۔

178۔ یسعی قلب عبدی المؤمن۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

179۔ انه لیغان علی قلبی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 995، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

i۔ رواہ المسلم، باب استحباب الاستغفار۔ الخ، عن اعزمی رضی اللہ عنہ کتاب الذکر

والدعاء والتوبۃ والاستغفار۔

ii۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2۔

180۔ من وقو صاحب بدعة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 999، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 23)۔



186۔ اصحابی کالنجوم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ رزین، عن عمر رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب مناقب الصحابة)۔

187۔ الخلافة بعدی ثلاثون سنة۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1027، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب الفتن، باب ما جاء فی الخلافة، عن سفینۃ رضی اللہ عنہ۔

188۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فہم علم کے بارے میں۔

قال ابو ہریرۃ حضرت مجلسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عن الخ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1029، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب (باب) مناقب ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

189۔ (الف) جس نے ان سے بغض کیا اس نے دراصل میرے ساتھ بغض کی وجہ

سے بغض کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1034، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 138۔

(ب) قتال زہیر فی النار۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1034، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(مسند احمد صفحہ نمبر 103 جلد نمبر 1 طبع بیروت)۔

190۔ (الف) جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی سے

بغض کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1039، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i۔ رواہ الطبرانی فی شعب الایمان، عن ابراہیم بن میسرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 182 جلد نمبر 2)۔

181۔ کل بدعة ضلالة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 999، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 23)۔

رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سید الخلفاء الراشدین، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

182۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1021، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ احمد فی المسند، عن علی رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب

رضی اللہ عنہ)۔

183۔ من احبهم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1022، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 138۔

184۔ اذا ذکر اصحابی فامسکوا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث

448 جلد 10۔

ii۔ رواہ ابن عدی فی الکامل، عن عمر رضی اللہ عنہ (الجامع الصغیر صفحہ نمبر 25 جلد نمبر 1)

185۔ اللہ اللہ فی اصحابی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

رواہ ابوہریرہ عن ابی رافع رضی اللہ عنہ۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 368 جلد نمبر 2)۔

(ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت رکھنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت رکھتا ہے۔ الخ

i- رواہ الترمذی، ابواب المناقب، مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، عن ابن بریدۃ عن ابیہ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابن بریدۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4649۔

191- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

علی کو دیکھنا عبادت ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1039، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i- رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4682۔

ii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 10006 جلد 10 انظر الی علی عبادۃ، عن طارق بن محمد (جمع الفوائد صفحہ نمبر 367 جلد نمبر 2)۔

iii- رواہ ابن عساکر فی تاریخہ، عن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (تاریخ الخلفاء صفحہ نمبر 64 للسیوطی)۔

192- حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جبکہ آپ کے کندھے پر حسن تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1039، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ۔

193- بے شک میرا بیٹا سید ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے دو (2) گروہوں میں صلح کرائے گا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1039، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ البخاری، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، کتاب الفتن، پارہ نمبر 29۔

194- اے اللہ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، مناقب ابی محمد الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، الخ، عن اسلمۃ بن زید رضی اللہ عنہ۔

195- آپ کو آپ کے اہل بیت میں سے سب سے زیادہ کس سے محبت ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

196- بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میرے گوشت کا ٹکڑا ہے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل فاطمۃ رضی اللہ عنہا، عن مسور ابن مخرمۃ رضی اللہ عنہ۔

197- بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

کہ فاطمہ مجھے تجھ سے زیادہ محبوب ہے۔ الخ



(مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

198۔ بے شک لوگ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کو باری کے دن ہدیے بھیجنے کا قصد کرتے تھے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم کتاب الفضائل، باب فضائل عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا، عن عائشہ۔

199۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی پر شک نہیں آیا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

200۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عباس مجھ سے ہے اور میں عباس سے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابن عباس، رقم الحدیث 12395 جلد 2۔

201۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ اس شخص پر سخت ناراض ہے جس نے میری عمرت (اہل بیت) کے بارے میں مجھے اذیت دی۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الدیلمی، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

درج ذیل حدیث اس کی مؤید ہے۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعلی وفاطمة والحسن والحسین رضی اللہ عنہم انا حرب لمن حارتم وسلم لمن سالتهم۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 409 جلد نمبر 2)۔

202۔ جس نے میرے اہل بیت سے نیک سلوک کیا قیامت کے روز میں اسے بدلہ دل گا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

203۔ تم میں سے ہر صراط پر زیادہ ثابت قدم وہ ہوگا جو میرے اہل بیت اور میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) سے زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i۔ رواہ ابن عدی فی الکامل، عن علی رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدیلمی فی المسند الفردوس، عن علی رضی اللہ عنہ۔

204۔ من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنة۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1044، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 37)۔

i۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 196 جلد نمبر 1۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن سلمۃ الاشجعی، رقم الحدیث 6348 جلد 7۔

205۔ نہیں معلوم کیا جاسکتا کہ ان کے پہلے بہتر ہیں یا پچھلے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1047، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 39)۔

دیکھیے حدیث نمبر 102۔

206۔ خیر القرون قرنی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1047، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 39)۔

دیکھیے حدیث نمبر 103۔

207۔ ان الله سبعين الف حجاب۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1048، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 40)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

208۔ آپ ہمیشہ غمگین اور شکر کرتے تھے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1065، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 43)۔

دیکھیے حدیث نمبر 3۔

209۔ رجعنا من الجهاد الا صغر۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1090، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 50)۔

دیکھیے حدیث نمبر 9۔

210۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے سوال کے جواب میں ارشاد

فرمایا کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1114، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 51)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الایمان، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الترمذی، ابواب التفسیر القرآن، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

211۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کے جلیس ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1115، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 52)۔

دیکھیے حدیث نمبر 39۔

212۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ خود قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔

اور کتنے ہی ایسے روزہ دار ہیں جن کو روزے سے سوائے بھوک و پیاس کے اور کچھ نصیب نہیں ہوتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1116، 17، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 53)۔

دیکھیے حدیث نمبر 2۔

213۔ جس کو قرآن پڑھنے نے میرے ذکر اور مجھ سے دعا مانگنے سے روک دیا اس کو

سوال کرنے والوں سے زیادہ دوں گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1134، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

i۔ رواہ الترمذی، باب القراءات، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدارمی، باب نمبر 1325 (مترجم)، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

214۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے کوئی اچھا طریقہ رائج کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1134، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

دیکھیے حدیث نمبر 98۔

215۔ کل قیامت کے روز علماء کی سیاہی کو شہداء فی سبیل اللہ کے خون سے وزن کریں

گے اور اس سیاہی کا وزن شہید کے خون سے بڑھ جائے گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1136، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

i۔ احیاء علوم الدین للإمام غزالی، صفحہ نمبر 6 جلد نمبر 1، طبع مصر۔

ii۔ وزن حمر العلماء ہدم الشہداء فرج علیہم۔

تاریخ بغداد: صفحہ نمبر 193 جلد نمبر 2 کنز العمال: صفحہ نمبر 287 جلد نمبر 4

وقال السخاوی: رواہ ابن عبد البر من حدیث ابی الدرداء مرفوعاً بلفظ یوزن یوم

القیامۃ مداد العلماء ہدم الشہداء۔



(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 208)۔

216- میرے دل پر غبار آ جاتا ہے اور میں دن رات میں اپنے اللہ سے ستر (70) مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔  
دیکھیے حدیث نمبر 179۔

217- جو آدمی گناہ کرے پھر کھڑا ہو اور وضو کرے اور نماز پڑھے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

i- رواہ ابن حبان، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 622 جلد نمبر 2۔

ii- رواہ ابن سنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 359

218- جو آدمی کوئی گناہ کرے پھر اس پر اسکو ندامت ہو تو وہ ندامت اس گناہ کا کفارہ ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

قال الندم توبۃ التائب کمن لا ذنب لہ۔

i- رواہ البغوی فی شرح السنۃ (مکتوبات صفحہ نمبر 206 باب الاستغفار والتوبۃ)۔

ii- رواہ البیہقی، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔

iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابی سعید الانصاری، رقم الحدیث 1028 جلد 8۔

iv- رواہ القشیری فی الرسالة وابن الجار، عن انس رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 6 جلد نمبر 2۔

vi- رواہ الحکیم ترمذی فی نوادر الاصول، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 207 جلد نمبر 4)۔

219- جب بندہ کہتا ہے میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

i- رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

220- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

مسوف لوگ ہلاک ہو گئے جو کہتے ہیں عنقریب توبہ کر لیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

دیکھیے حدیث نمبر 37۔

221- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے تو میرے لئے فرائض ادا کر تو سب سے زیادہ

عبادت گزار ہو گا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (تغیر بالفاظ قلیل)۔

222- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:-

تو پرہیزگار بن جا تو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جائے گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

223- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

کہ جو آدمی میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلاف دیکھے گا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1171، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 67)۔

رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سنیہ الخلفاء الراشدین رضی اللہ عنہم الخ، عن عرابض

بن ساریہ رضی اللہ عنہ۔

224- جب حضرت عبداللہ (رضی اللہ عنہ) کے نطفہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

صورت میں آمنہ (رضی اللہ عنہا) کے رحم میں قرار پکڑا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 21 جلد نمبر 2 (مترجم)۔

225 - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی رات کسریٰ کا محل کا پٹھا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 28 جلد 2 (مترجم)۔

رواہ البیہقی، ابونعیم، خرائطی، ابن عساکر، یہ روایت ابویوب نے ابویعلیٰ سے روایت کی۔

(الخصائص الکبریٰ صفحہ نمبر 131 جلد نمبر 1، مترجم)۔

226 - مہدی اس وقت تک ظاہر نہ ہوں گے جب تک کفر غالب نہ آجائے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

i - رواہ ابن ماجہ، باب خروج المہدی، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔

ii - رواہ الترمذی، ابواب الفتن، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (تغییر بالفاظ قلیل)۔

227 - فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

دیکھیے حدیث نمبر 53۔

228 - قیامت سے پہلے سیاہ رات کے ٹکڑے کی طرح فتنے ہوں گے ان میں آدمی صبح

کے وقت مومن ہوگا اور شام کو کافر۔ الخ

صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے پوچھا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا

اپنے گھروں میں بیٹھے رہنا۔

ایک روایت میں ہے اپنے گھروں کی کوٹھڑیوں میں چلے جانا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1175، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

i - رواہ ابوداؤد، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ، کتاب الفتن، باب النبی عن اسی فی

الفتنة، پارہ نمبر 27۔

ii - رواہ الترمذی، ابواب الفتن، عن ابی ہریرۃ و انس بن مالک رضی اللہ عنہما۔

229 - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا ہے اور رکوع و

سجود پورا نہیں کرتا تھا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1176، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i - رواہ ابوداؤد، باب صلوة من لا یقیم صلوة فی الركوع والسجود، عن ابی مسعود البدری

ii - رواہ ابن ماجہ، باب الركوع فی الصلوة، عن علی بن شیبان رضی اللہ عنہ، ابواب

اقامة الصلوات والسنة فیہا۔

iii - رواہ الدارمی، عن رفاعہ بن رافع، باب نمبر 254 (مترجم)۔

230 - تم میں سے کسی کی اس وقت تک نماز نہیں ہو سکتی جب تک کہ رکوع کے بعد پوری

طرح کھڑا نہ ہو جائے۔

جب تک دو سجدوں کے درمیان نہ بیٹھے اور اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ کرے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1177، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ البخاری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 513، پارہ نمبر 3 (مترجم)۔

آپ نے فرمایا اگر اس حالت میں مرا تو دین محمدی پر نہ مرے گا۔

یہ حدیفہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(بخاری باب نمبر 510، پارہ نمبر 3، مترجم)۔

231 - نماز کا بدعادیٹا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1177، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔



رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ۔

232- جو شخص میری کسی سنت کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرے اس کیلئے 100 شہیدوں کا ثواب ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البیہقی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنة)۔

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن کثیر بن عبد اللہ المزنی، عن ابیہ، عن جدہ، رقم الحدیث 10 جلد 17۔

233- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے صفیں درست فرماتے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الاذان، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 686، باب نمبر 467 جلد نمبر 1 (مترجم)۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 273، رقم الحدیث 1042 (مترجم)، عن النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

234- صفوں کا برابر کرنا بھی اقامت نماز ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الاذان، عن انس رضی اللہ عنہ، باب نمبر 465، رقم الحدیث 684 جلد 1 (مترجم)۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن انس رضی اللہ عنہ، باب تسویۃ الصفوف واقامتها۔

iii- رواہ ابن ماجہ، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، باب اقامة الصفوف، باب نمبر 273، رقم الحدیث 1041 جلد 1 (مترجم)۔

235- گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1179، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 777 ذکر التوبۃ، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، رقم الحدیث 2051 (مترجم)۔

236- حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا کہ جو کوئی کسی مقام پر اتارے پھر یہ کلمے کہے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔

تو اسے کوئی چیز تکلیف نہ دے گی یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کرے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1179، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، باب ماجاء ما یقول اذا منزل الخ، عن خولہ بنت الکلیم السلیمۃ۔

237- اذاراواذکواللہ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1185، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 73)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد باب نمبر 150، رقم الحدیث 323۔

ii- رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 751 جلد نمبر 2 (مترجم)، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

238- ان اللہ خلق ادم علی صورۃ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1187، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 74)۔

دیکھیے حدیث نمبر 58۔

239- میرے آسمان اور میری زمین مجھے نہیں سہا سکتیں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1191، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 76)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

240- المرء مع من احب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1196، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 78)۔

دیکھیے حدیث نمبر 10۔

241۔ ہم قوم لا یشقی جلسہم۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1196، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 78)۔

دیکھیے حدیث نمبر 40۔

242۔ ملاک دینکم الورع۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1200، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 81)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

243۔ پرہیزگاری کے ساتھ کسی کو برابر نہ کرو۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1200، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 81)۔

رواہ الترمذی، ابواب حقیۃ القیامۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

244۔ جو آدمی بھی سنتوں میں سے کسی مردہ سنت کو جو متروک العمل ہو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1205، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 87)۔

دیکھیے حدیث نمبر 232۔

245۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مخلوق اللہ تعالیٰ کے عیال ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1207، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 90)۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان، عن انس رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب الشفقتہ والرحمۃ

علی الخلق) ابویعلیٰ نے حضرت انس سے روایت کیا۔ (الدرر المستشرہ صفحہ 47 مترجم)

246۔ منقول ہے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن راستہ میں جا رہے تھے ایک

بدوئی نے آکر معجزہ طلب کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1214، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 92)۔

رواہ الدارمی، عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، باب نمبر 4 (مترجم)۔

147۔ (الف) ایتونی بقوطاس۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1223، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

(ب) حسبنا کتاب اللہ۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1223، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ البخاری، کتاب المغازی، پارہ نمبر 18 (مترجم)، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

248۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اگر عذاب نازل ہوتا تو سوائے عمر اور سعد بن معاذ کے اور کوئی نجات نہ پاتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1224، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ احمد بن الحسین، بحوالہ تفسیر کبیر صفحہ نمبر 387 جلد نمبر 4 طبع بیروت از امام فخر

الدین رازی۔

249۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعت والی فرض نماز میں دو رکعت پر سلام

پھیر دیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1224، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب السہو فی الصلوٰۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

۱۔ قاضی عیاض ماگی اندکی (م 544) فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر لیسان دہن کی حالت آنا وہ علم اور بیان شرح

کاسب ہوتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا میں خود بھولتا ہوں یا بھلا یا جا تا ہوں تاکہ تمہارے لئے سنت بن

جائے بلکہ ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ میں خود نہیں بھولتا مگر بھلا یا جا تا ہوں تاکہ شبہہ جا تا رہے اور حرکت کا فائدہ ظاہر

ہو جائے۔ (الفتا، مترجم) صفحہ نمبر 204 جلد نمبر 2۔

امام محمد بن محمد بن یعقوب فیروز آبادی صاحب قاموس (م 817) فرماتے ہیں: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے امت مسلمہ پر دیگر احسانات کے علاوہ نماز میں گاہے بگاہے کھودنیاں بھی ایک احسان ہے۔ جو تشریح کی خاطر معرض

وجود میں آیا۔ (سرسراوت صفحہ نمبر 42 طبع لاہور)



ii- رواہ ابن خزیمہ، رقم الحدیث 1055، الجزء الثاني۔

250- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ ان لوگوں میں سے ایک بھی دوزخ میں نہ جائے گا جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1226، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل اصحاب الشجرة المباركة الرضوان، عن ام مبشر رضی اللہ عنہا۔

ii- رواہ الترمذی ابواب المناقب، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

251- بہترین زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا اور آپ کے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) (انبیاء علیہم السلام) کے بعد بنی آدم میں سے بہترین انسان ہیں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1229، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابة ثم الذين، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

252- فمن احبهم فبحبی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1228، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

دیکھیے حدیث نمبر 138۔

253- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم میں سے کوئی آدمی احد پہاڑ جتنا سونا خیرات کر دے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1239، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب تحريم سب الصحابة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ، ابواب المناقب۔

254- فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ککڑا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1246، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

دیکھیے حدیث نمبر 196۔

255- حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مخاطب ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تمہارے باپ پر صرف یہی محنت ہے اور اس کے بعد کوئی ناپسندیدہ بات نہ ہوگی

(مکتوبات صفحہ نمبر 1246، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

رواہ البخاری، عن انس رضی اللہ عنہ، کتاب المغازی بار نمبر 18، باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاته۔

256- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جتنی ایذا مجھ دی گئی ہے اتنی اور کسی کو نہیں دی گئی۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1248، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

دیکھیے حدیث نمبر 4۔

257- المرء مع من احب۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1250، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

دیکھیے حدیث نمبر 10۔

258- ایک گھڑی کا تفکر کرنا ایک سال یا ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1279، دفتر سوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 4)۔

i- ذکر السیوطی فی الجامع۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 97، الامام ملا علی قاری حنفی طبع کراچی)۔

ii- تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 188 از طاہر تفتی۔

iii- احیاء علوم الدین مع تخریج باب فضیلة التفکر صفحہ نمبر 410 جلد نمبر 2 طبع مصر

(اسناد ضعیف)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

i - تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ثمانین سئۃ (ضعیف)۔

رواہ ابو منصور الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن انس رضی اللہ عنہ۔

ii - تفکر ساعۃ من عبادۃ سئۃ۔

رواہ ابن حبان فی کتاب الخطیۃ۔

(تخریج احادیث الاحیاء صفحہ نمبر 409 جلد نمبر 4)۔

iii - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

تفکر ساعۃ خیر من قیام لیلۃ (تقلہ الخطابی)۔

رواہ ابوالشیخ وابن حبان۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 97)۔

(تخریج احادیث الاحیاء صفحہ نمبر 410 جلد نمبر 4)۔

259 - تمہارے دین کا سرمایہ پرہیزگاری ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

260 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

پرہیزگاری کے برابر کسی چیز کو نہ سمجھو۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 243۔

261 - حدیث قدسی میں آیا ہے۔

اپنے نفس سے دشمنی رکھ کہ یہ میری دشمنی پر کھڑا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

درج ذیل آیت قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مؤید ہیں۔

i - ان النفس لامارۃ (القرآن، سورۃ یوسف آیت نمبر 56)۔

”بے شک نفس ہمیشہ برائی کا حکم دیتا ہے“۔ (القرآن)

ii - سب میں زیادہ تیرا دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے پہلو میں ہے۔

رواہ البیہقی فی کتاب الزہد، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

262 - ابوبکر (رضی اللہ عنہ) مجھ پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ اگر میں

کسی کو ظلیل بناتا تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو بناتا۔

ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے درپچہ کے سوا سب درپچے اس مسجد کے بندہ کر دو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1303، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ المسلم، کتاب الفقہا، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

263 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ کیا تم میرے لئے میرے اس ساتھی کو چھوڑ

نہیں سکتے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1304، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ البخاری، عن ابی الدرداء، کتاب المناقب، پارہ نمبر 14 (مترجم)۔

264 - حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1305، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

دیکھیے حدیث نمبر 123۔

265 - جو آدمی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے۔ الخ



..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1306، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

i- رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابیہ الامامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 124۔

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابیہ الامامۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 7532 جلد 8۔

iii- رواہ النسائی، عن ابیہ الامامۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ ابن حبان، عن ابیہ الامامۃ رضی اللہ عنہ۔

(بلوغ المرام صفحہ نمبر 85 حصہ اول، طبع 1344ھ)۔

266- ہر نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1306، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ الترمذی، ابواب الصلوٰۃ باب ماجاء فی التسبیح، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

267- ایک بار یہ کلمہ پڑھیں:-

لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك۔ الخ

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 36

268- سبحان اللہ و بحمدہ ہر دن اور رات 100 بار پڑھیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 74

269- اللہم ما أصبح لی من نعمة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، رقم

الحدیث 41۔

270- روزہ آتش دوزخ سے ڈھال ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن ماجہ، ابواب ماجاء فی الصیام، باب ماجاء فی فضل الصیام، عن عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ۔

271- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:-

جج اپنے سے پہلے کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1308، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

i- رواہ الترمذی، باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ المسلم، باب فضل الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، باب فضل الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الدارمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 501 (مترجم)۔

v- رواہ البخاری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب فضل حج المبرور، کتاب المناسک۔

272- من مات فقد قامت قیامتہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1308، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

دیکھئے حدیث نمبر 143۔

273- علماء کی نیند عبادت ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1310، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

نوم العالم عبادۃ۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 255)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں

نوم علی علم خیر من صلوٰۃ علی جہل۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 429 جلد نمبر 4، عن سلمان رضی اللہ عنہ۔

نوم الصائم عبادۃ۔

رواہ ابو نعیم فی احلیۃ، صفحہ نمبر 96 جلد نمبر 5، طبع مئتان۔

274۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ستر ہزار آدمی بغیر حساب و کتاب کے میری امت میں سے جنت میں جائیں گے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1315، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ الداری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، ابواب صلیۃ القیامۃ باب 1194 مترجم

275۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی کے گھر سے کھانا کھایا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1316، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 22)۔

رواہ الداری، عن جابر رضی اللہ عنہ، باب نمبر 11 (مترجم)۔

276۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشرک کے برتن سے وضو کیا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1316، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 22)۔

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ توضوا من

مزادۃ امراۃ مشرکۃ (متفق علیہ)۔

(بلوغ المرام صفحہ نمبر 10 از ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ) (فی حدیث طویل)۔

277۔ میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابو بکر (رضی اللہ عنہ)

ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1326، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

i۔ رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ، مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، الخ (جلد

نمبر 2، مترجم)۔

278۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر (رضی اللہ عنہ) ہوتے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1326، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

دیکھیے حدیث نمبر 114۔

279۔ اللہ تعالیٰ نے بدر والوں پر جھانکا اور کہا جو چاہو عمل کرو یقیناً میں نے تمہیں بخش دیا

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1330، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (جمع الفوائد صفحہ نمبر 72 جلد نمبر 2)۔

ii۔ رواہ الداری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 1157 (مترجم)۔

iii۔ رواہ البخاری، کتاب المغازی، باب فضل من یشہد بدرًا۔

280۔ بدر کے موقع پر حضرت عثمان (رضی اللہ عنہ) کو اپنی بیوی کی یتیم داری کیلئے

چھوڑنا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1331، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

رواہ الترمذی مناقب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، عن عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ،

281۔ میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے متعلق اللہ سے ڈرو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1332، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

282۔ اللہ تعالیٰ کے نور کے پردے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1339، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 26)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

283۔ جو آدمی مر گیا اس کی قیامت قائم ہوگی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1350، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 31)۔

دیکھیے حدیث نمبر 143۔

284۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جس کے بعد کفر نہیں۔



..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1356، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 33)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

285- حدیث میں ہے کہ کوئی بھی آدم کا بیٹا نہیں جس کے ساتھ ایک جن ساتھی نہ ہو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1356، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 33)۔

رواہ المسلم باب تحریش الشیطان وبعث..... (صفحہ نمبر 376 جلد نمبر 2 مترجم)۔

286- تفتقر امتی..... ایک کے علاوہ سب دوزخ میں جائیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1365، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 38)۔

رواہ الترمذی، باب افتراق هذا الامة، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابواب  
الایمان۔

287- فقراء اغنیاء سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1366، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 38)۔

i- رواد ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب منزلة الفقراء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواد الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

288- میری امت میں شرک چوٹی کی اندھیری رات میں سیاہ پتھر پر چلنے کے نشان  
سے بھی زیادہ مخفی ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1369، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ ابن السنی، فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، رقم الحدیث 286، عن ابی بکر  
حذیفۃ رضی اللہ عنہما،

289- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

چھو نے شرک سے بچو، صحابہ نے پوچھا چھوٹا شرک کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریا

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1369، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i- رواد احمد فی المسند، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ۔

ii- رواد البیہقی فی شعب الایمان، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 435 جلد نمبر 3)۔

290- روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1371، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i- رواد الترمذی، باب ماجاء فی فضل الصوم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواد ابن ماجہ، باب ماجاء فی فضل الصوم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواد البخاری، باب حل یقول ای صائم اذا شتم، کتاب الصیام، عن ابی ہریرۃ رضی

اللہ عنہ۔

iv- رواد المسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

v- رواد الترمذی، باب فضل الصیام، کتاب الصیام، عن علی رضی اللہ عنہ۔

291- نماز کا چور۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1373، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواد احمد فی المسند، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ۔

292- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اے آدمیوں کے گروہ زنا سے پرہیز کرو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1374، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i- رواد البیہقی فی شعب الایمان۔

ii- رواد ابو نعیم فی الحلیۃ۔

293- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

آنکھوں کا زنا محرمات کو دیکھنا ہے۔

اور ہاتھ کا زنا محرمات کو پکڑنا ہے۔

اور پاؤں کا زنا محرمات کی طرف چلنا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1374، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ المسلم، کتاب القدر، باب قدر علی ابن ادم حظه من الزنا، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

294- حج اپنے سے پہلے تمام گناہوں کو کاٹ دیتا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1376، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

دیکھیے حدیث نمبر 271۔

295- ملاک دینکم الورع۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1376، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

296- نہ کوئی بد شکوئی اور نہ کوئی متعدی مرض۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1377، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ المسلم، کتاب السلام، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔

297- لا یرد القضاء الا الدعاء۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

رواہ الترمذی، ابواب القدر، باب ما جاء لا یرد القدر الا الدعاء، عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ۔

298- فقیر مہاجرین کے توسل سے دعا مانگنا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

دیکھیے حدیث نمبر 41۔

299- فقر دونوں جہانوں میں روسیاء کا باعث ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

i- آدمی ہمیشہ سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن ایسی صورت میں

آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2، مترجم)۔

ii- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ سوال کرنا کتنا عیب ہے تو

کوئی شخص دوسرے کے پاس مانگنے کیلئے نہ جاتا۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2، مترجم)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

iii- بالدار اور بٹے کے شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ صدقہ لے (جو محنت مزدوری کر سکے)۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 142 جلد نمبر 2، مترجم)۔

300- شہیدوں کے خون کو علماء کی سیاہی سے وزن کرنا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

دیکھیے حدیث نمبر 215۔

301- لا یسعی ارضی ولا سمانی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1393، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 48)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔



302- المرء مع من احب -

(مکتوبات صفحہ نمبر 1397، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 50)۔  
دیکھیے حدیث نمبر 10۔

303- خيار کم فی الجاہلۃ خيار کم فی الاسلام - الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1400، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 52)۔  
دیکھیے حدیث نمبر 129۔

304- میں بھی تمہارے جیسا بشر ہوں مجھے بھی اسی طرح غصہ آتا ہے جیسے دوسرے

لوگوں کو آتا ہے (انما انا بشر مثلكم اغضب - الخ)۔

رواہ البخاری والمسلم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (باختلاف الفاظ) اصل موجود ہے۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 248 جلد نمبر 3، طبع لاہور)۔

305- المؤمن القوی خیر من المؤمن الضعیف -

(مکتوبات صفحہ نمبر 1409، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 56)۔

i- رواہ المسلم، کتاب القدر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن حبان، عن ابی ہریرۃ صفحہ نمبر 490 جلد نمبر 1۔

306- حدیث قدسی میں آیا ہے:-

جو میری تقدیر پر راضی نہ ہوا اور میری مصیبت پر صبر نہ کرے وہ میرے سوا اور

رب بنا لے اور میرے آسمان کے نیچے سے نکل جائے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1417، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 59)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i- من لم یرض بقضاء اللہ ویومن بقدر اللہ فلیتمس الحیا غیر اللہ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ)۔

ii- لم یرض بقضائی فلیخذ رباً سوائی۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 807 جلد نمبر 22)۔

iii- من لم یرض بقضائی ویبصر علی بلائی فلیتمس رباً سوائی انساوہ ضعیف۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 335 جلد نمبر 4)۔

307- حدیث قدسی میں آیا ہے اپنے نفس سے دشمنی رکھو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1419، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 60)۔

دیکھیے حدیث نمبر 19۔

308- النظرة الاولى لك (پہلی نگاہ تیرے لئے فائدہ مند ہے)۔

النظر الثانيه عليك (دوسری نگاہ تجھ پر وبال ہے)۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1421، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 61)۔

i- رواہ الترمذی، باب ما جاء فی نظرة النجاة، عن ابن بريدة رضی اللہ عنہ، ابواب

الاستیذان - الخ (تفسیر بالفاظ قلیل)۔

ii- رواہ الدارمی، باب نمبر 1055 (مترجم)۔

309- ما جعل الله سبحانه في الحرام شفاء۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1422، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 61)۔

دیکھیے حدیث نمبر 131۔

310- من عرف نفسه فقد عرف ربه -

(مکتوبات صفحہ نمبر 1433، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 66)۔

دیکھیے حدیث نمبر 107۔

311- تخلقوا باخلاق الله -

(مکتوبات صفحہ نمبر 1440، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 68)۔

دیکھیے حدیث نمبر 80۔

312۔ اوّل ما خلق الله العقل۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1475، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 76)۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے شیخ علامہ عسقلانی نے فرمایا:-

والوارد فی اوّل ما خلق حدیث، اوّل ما خلق الله القلم

وهو اثبت من حدیث العقل (الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 82)۔

i۔ رواہ ابو داؤد، ان اوّل ما خلق الله القلم الخ (جمع الفوائد صفحہ نمبر 236 جلد نمبر 2)

ii۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 12227

جلد 11۔

iii۔ رواہ البیہقی فی المحلیہ، صفحہ نمبر 281 جلد نمبر 5، عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

313۔ اوّل ما خلق الله نوری۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1475، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 76)۔

درج ذیل علماء نے اس کو نقل کیا ہے۔

i۔ ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ (م 1014ھ) شرح قصیدہ امالی۔

ii۔ علامہ ذرقانی علیہ الرحمۃ شرح مواہب۔

iii۔ تفسیر نیشاپوری صفحہ نمبر 55 جلد نمبر 8۔

درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

ان الله تعالى خلق قبل الاشياء نور عیك من نوره۔ الخ

رواہ عبد الرزاق فی المصنف، عن جابر رضی اللہ عنہ (مواہب الدنیہ صفحہ نمبر

9 جلد نمبر 1)، مصنف عبد الرزاق، رقم الحدیث 18 قلمی۔

314۔ ان الله مبیین الف حجاب۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1476، 1477، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 76)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

315۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر جا اللہ تعالیٰ نماز پڑھ رہا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1480، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 77)۔

(الایوانیت والجواہر صفحہ نمبر 35 جلد نمبر 2 لئلا مام شعرائی رحمۃ اللہ علیہ)۔

316۔ ما اودى نبي۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1502، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 88)۔

دیکھیے حدیث نمبر 4۔

317۔ الاطال شوق الابرار الى لقائى و انا اليهم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1502، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 88)۔

یہ حضرت ہرم بن حیان کا قول ہے کہ ایماندار اپنے رب کو پہچان لیتا ہے تو وہ حق

تعالیٰ سے محبت کرنے لگتا ہے اور جب وہ محبت حق تعالیٰ سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 539 جلد نمبر 4)

نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے یہ الفاظ اس کی تصدیق کرتے ہیں اے اللہ

جو کوئی مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اور جو لایا تیرے پاس سے (قرآن)

اسے حق جانے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کر دے اور اسے اپنی ملاقات کا شوق

دے۔

(ابن ماجہ صفحہ نمبر 542 جلد نمبر 2، مترجم)۔

318۔ فاحببت ان اعرف فخلق الخلق۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1503، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 88)۔



قال الصغاني انه موضوع۔

کذا فی الخلاصة لکن معناه صحیح۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

فقد روى الديلمي عن ابن عباس رضي الله عنهما مرفوعاً وأتاني جبريل فقال يا محمد لولاك ما خلقت الجنة ولولاك ما خلقت النار وفي رواية ابن عساكر لولاك ما خلقت الدنيا۔

(الموضوعات صفحہ نمبر 194)۔

حضرت آدم علیہ السلام کی بارگاہ الہی میں التجاء کرنے والی حدیث مبارکہ میں ہے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تم کو پیدا نہ کرتا نہ کائنات کو۔

رواہ الحاکم والبیہقی والطبرانی فی الصغیر والوفیم وابن عساکر، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4228، فی المستدرک۔

(الخطا لکن الکبریٰ صفحہ نمبر 18 جلد نمبر 1، مترجم)۔

319۔ لولاک لعلنا أظهرت الربوبية۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1523، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 93)۔

یہ حدیث صوفیاء کی کتابوں میں اکثر پائی جاتی ہے جو کہ مفہوماً صحیح ہے۔

320۔ من سن سنة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1527، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 94)۔

دیکھیے حدیث نمبر 98۔

321۔ جس کے دونوں دن برابر ہوں وہ خسارہ میں ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 94)۔

رواہ الدیلمی، عن علی رضی اللہ عنہ

من استوی یوماً فهو مغبون۔ (الدرر المستشرہ للسیوطی صفحہ 83 طبع لاہور، مترجم)

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 218)۔

322۔ تم میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 94)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن عبد اللہ ابن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن اسنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ باب کیف مسئلة الوسیلة، عن عبد اللہ

رضی اللہ عنہ۔

323۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غریب مہاجرین کے وسیلہ سے دعا مانگا کرتے تھے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 94)۔

دیکھیے حدیث نمبر 41۔

324۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ بہشت میں تسبیح و تہلیل و تہمید سے درخت لگاؤ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1543، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 100)۔

i۔ رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن ماجہ، باب فضل التسبیح، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

325۔ خلقت من نور اللہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1553، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 100)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

i۔ أنا من الله والمؤمنون منی۔

رواہ الدیلمی بلا اسناد، عن عبد بن جراد (مرفوعاً)

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 72)۔ (الدرر المستشرہ للسیوطی صفحہ نمبر 15، مترجم)۔

ii- ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء نور فیک من نورہ۔ الخ

رواہ عبد الرزاق فی المصنف، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

326- ان اللہ تعالیٰ جمیل و یحب الجمال۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1554، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 100)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الایمان تحریم الکبر و بیانہ، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ii- رواہ الترمذی، ابواب البر واصله جلد نمبر 2 (مترجم)۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن عثمان بن محمد بن قیس، رقم الحدیث 936 جلد 18۔

327- اپنی پھوپھی کجور کی عزت کرو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1557، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 100)۔

دیکھیے حدیث نمبر 85۔

328- حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بھائی یوسف علیہ السلام زیادہ صبیح تھے اور

میں (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ طبع ہوں۔

i- (مدارج النبوة جلد اول، مترجم)۔

ii- حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو دیکھا اور اب کوئی زمین پر سوامیر سے آپ کو دیکھنے والوں میں کوئی نہیں

رہا جویری نے کہا میں نے پوچھا تم نے دیکھا کیسے تھے انہوں نے کہا آپ سفید

رنگ تھے اور طبع تھے درمیانہ قد تھا۔

رواہ المسلم، کتاب الفضا کل، عن ابی الطفیل رضی اللہ عنہ۔

329- اور جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے قطع ہذا بلعوم فرمایا تھا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1559، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 100)۔

رواہ البخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

330- حدیث میں آیا ہے کئی آدمیوں کے دل خدا کی بارگاہ کی طرف کھینچے چلے جاتے

ہیں۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1562، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 103)۔

دیکھیے حدیث نمبر 317۔

331- جو شخص سنت کو زندہ کرے بعد اس کے کہ اس سنت سے عمل اٹھ چکا ہو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1564، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 105)۔

دیکھیے حدیث نمبر 232۔

332- قرآن کریم کی جو بھی آیت اتری ہے اس کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1589، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 118)۔

حدیث شیعنا ابوالنجیب السمر وردی قال انبانا الرئیس ابوعلی بن نیہان قال انا الحسن

بن شادان قال انا داؤد علی بن احمد قال انا ابوالحسن ابن عبد الحزیز البغوی قال انا

ابوعبید بن القاسم بن سلام قال حدیثا حجاج عن عماد بن سلمۃ عن علی بن زید عن

الحسن بن یفعل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نزل من القرآن آیۃ الا ولہا ظہر و بطن۔ الخ

(عوارف المعارف بر حاشیہ احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 237 جلد نمبر 1 طبع مصر)۔

333- اول ما خلق اللہ نوری۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1608، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 122)۔

دیکھیے حدیث نمبر 313۔

334- میں اللہ کے نور سے پیدا ہوا ہوں اور مومن میرے نور سے پیدا ہوئے ہیں۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1608، دفتر سوم، حصہ نہم، مکتوب نمبر 122)۔

قال السخاوی هو عند الدیلمی بلا اسناد عن عبد بن جراد۔ مرفوعا

انا من اللہ و المؤمنون منی۔



(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 72)۔

3۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اے کاش رب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا نہ کرتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1620، دفتر سوم، حصہ نیم، مکتوب نمبر 122)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

بجدا تمہاری نسبت میں اللہ تعالیٰ کا خوف زیادہ رکھتا ہوں۔

رواہ البخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، عن انس بن مالک رضی

اللہ عنہ۔

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کاش) میں ایک درخت ہوتا جو بھی کٹ جاتا۔

(رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)۔

3۔ جتنی مجھے ایذا دی گئی ہے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1620، دفتر سوم، حصہ نیم، مکتوب نمبر 122)۔

دیکھیے حدیث نمبر 4۔

الحمد لله رب العالمين

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو کلیم قانی

۱۲ ربیع الاول شریف

۱۳ مئی ۲۰۰۳ء

گردن نہ جھکی جس کی چہانگیر کے آگے جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سرہند شریف، پنجاب۔ بھارت